اسرائیلی جنگ کابینہ کے رکن گینٹز نے نتن یاہو حکومت سے مستعفی ہونے کی دی دھمکی

یروشلم (یو این آئی) اسرائیل کی جنگ کابینہ کے رکن بینی گینٹز نے کہا کہ اگر 8 جون تک غزہ پٹی میں فوجی کارروائیوں کے لیے کوئی نیا منصوبہ نہیں اپنایا گیا تو وہ وزیراعظم بنجامن نتن یاہو کی قیادت والی ہنگامی حکومت سے مستعفی ہوجائیں گے۔ مسٹر گینٹز نے ہفتے کے روز ایک نیوز کانفرنس کو بتایا کہ ”اب ہم ایک مہلک چوراہے پر کھڑے ہیں، ملک کی قیادت کو بڑی تصویر کو دیکھنی ہوگی، خطرات اور مواقع کی شناخت کرنی ہوگی اور ایک تازہ ترین قومی حکمت عملی تیار کرنی ہوگی۔ ہمارے لیے کندھے سے کندھا ملا کر لڑنے کے لیے، جنگی کابینہ کو 8 جون تک ایک ایکشن پلان تیار کرنے اور اس کی منظوری دینا چاہیے جو قومی اہمیت کے چھ اسٹریٹجک اہداف کے نفاذ کی جانب لے جائے گی۔ مسٹر گینٹز کے بیان کردہ قومی اہمیت کے اہداف میں تمام اسرائیلی یرغمالیوں کی واپسی، حماس کی حکومت کا تختہ الٹنا، غزہ پٹی کو غیر فوجی بنانا اور فلسطینی علاقوں پر اسرائیلی سیکیورٹی کنٹرول کا قیام، نیز امریکہ، یورپ، عرب ممالک اور فلسطین کی شراکت داری کے ساتھ علاقے میں ایک سول انتظامیہ کی تشکیل کرنا شامل ہے۔ وزیر نے شمالی اسرائیل کے باشندوں سے بھی اپیل کی کہ وہ یکم ستمبر تک اپنے گھروں کو لوٹ جائیں۔ وزیر نے زور دے کر کہا کہ اگر کابینہ مقررہ تاریخ تک ایکشن پلان کی منظوری دینے میں ناکام رہی تو وہ حکومت چھوڑ دیں گے۔ ٹائمز آف اسرائیل کی رپورٹ کے مطابق، گینٹز کی نتن یاہو کی حکومت سے مستعفی ہونے کی دھمکی پر وزراء کی جانب سے تنقید کی گئی ہے اور انہیں عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

جو بائیڈن کو 'مور ہاؤس' میں ووٹروں اور طلبہ کے مظاہرے کا خطرہ

- ہر صدارتی مہم کے دوران جہاں سفید فام ووٹرز کو اپنی طرف مائل رکھنے کے لیے صدارتی امیدواروں کو ان کی پسند کی پالیسیز کا حوالہ دینا پڑتا ہے
- سیاہ فام ووٹرز کی اہمیت کو بھی نظرانداز کرنا مشکل ہے
- اسرائیلی جنگ کے مخالف طلبہ اور اسرائیل کو اسلحہ فراہمی کے ناقدین مظاہرے کا اہتمام کرکے نعرہ بازی کرسکتے ہیں
- 'مور کالج' کو سپریم کورٹ کے 1954 کے فیصلے کی روشنی میں قائم کیا گیا تھا جس میں نسل پرستی کے خاتمے کا حکم دیا گیا تھا
- 1964 سے لے کر اب تک ری پبلکنز امیدوار کے لیے سیاہ فاموں کی سب سے بڑی حمایت ہے

واشنگٹن (ایجنسیاں)

امریکی صدر جو بائیڈن کو اپنی اسرائیل نواز پالیسی کے باعث جنگ مخالف طلبہ تحریک سے خدشہ ہے کہ مارٹن لوتھر کنگ جونیئر میں ان کے خطاب کے دوران انہیں شرکاء کی طرف سے احتجاج اور نعروں کا سامنا ہوسکتا ہے۔ وہ شہری حقوق کے حوالے سے امریکی مایہ ناز شخصیت لوتھر کنگ کے نام سے منسوب یونیورسٹی میں سیاہ فام ووٹرز کو مخاطب کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ خیال رہے کہ امریکہ ایسے انسانی حقوق کے حامی اور نسل پرستی کے مخالف ملک میں آج بھی سیاہ فام اور سفید فام کی تقسیم نام کی حد تک اس طرح بھی موجود ہے کہ امریکی صدر کے دفتر کو آج بھی 'وائٹ ہاؤس' کہا جاتا ہے۔ اس لیے ہر صدارتی مہم کے دوران جہاں سفید فام ووٹرز کو اپنی طرف مائل رکھنے کے لیے صدارتی امیدواروں کو ان کی پسند کی پالیسیز کا حوالہ دینا پڑتا ہے وہیں سیاہ فام ووٹرز کی اہمیت کو بھی نظرانداز کرنا مشکل ہے۔ امریکہ میں پچھلے کئی ماہ سے غزہ میں فلسطینی نسل کشی کے خلاف جاری طلبہ تحریک میں ان تمام طبقات کے نمائندہ لوگ بھی گرم جوشی سے حصہ لے رہے ہیں جو کسی وجہ سے بھی تعصب یا امتیاز کا شکار رہے ہیں یا انہیں خدشہ رہتا ہے۔ اس لیے امریکی سیاہ فام طلبہ کی اس تحریک میں حامی نظر آتے ہیں۔ اس صورتحال میں امریکی صدر جو بائیڈن اپنی انتخابی مہم کے دوران پہلی بار یونیورسٹی طلبہ کا سامنا کرنے آرہے ہیں اور انہیں اس خدشے نے گھیرا ہوا ہے کہ ان کی تقریر کے دوران اسرائیلی جنگ کے مخالف طلبہ اور اسرائیل کو اسلحہ فراہمی کے ناقدین مظاہرے کا اہتمام کرکے نعرہ بازی کرسکتے ہیں۔ 'مور ہاؤس' کے طلبہ نے اس موقع پر کالج انتظامیہ سے درخواست کی ہے کہ جو بائیڈن کی تقریر اس لیے منسوخ کردی جائے کہ وہ اسرائیلی جنگ کے حامی ہیں۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرین جین پیئر نے دو روز قبل جو بائیڈن کی متوقع تقریر کے بارے میں کہا تھا کہ ہمیں امید ہے کہ صدر جو بائیڈن کا خطاب ایک متحرک آغاز کا باعث بنے گا۔ پریس سکریٹری سے پوچھا گیا تھا کیا جو بائیڈن کی تقریر کے دوران خلل پڑنے کے پیش نظر کالج پرنسپل کو تقریب منسوخ کردینی چاہیے۔ تو پریس سکریٹری جین پیئر نے کہا 'وہ پرامن احتجاج کا خیرمقدم کریں گے۔ تاہم یہ 'مور ہاؤس' کو دیکھنا ہوگا کہ وہ اس موقع پر چیزوں کو کیسے سنبھالتے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق وائٹ ہاؤس کے ایک ذمہ دار اہلکار نے 'مور ہاؤس' میں طلبہ سے ملاقاتیں کی ہیں تاکہ جان سکیں کہ انہیں صدر جو بائیڈن کی تقریر پر کیوں اعتراض ہے۔ کیونکہ صدر جو بائیڈن اس جگہ کا انتخاب انسانی حقوق کی سربلندی کے لیے کرنا چاہتے ہیں۔ اس لیے انہوں نے مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کے حوالے سے تقریر کی جگہ منتخب کی۔ خیال رہے مارٹن لوتھر کنگ خود بھی جنگوں کے مخالف تھے اور انہوں نے 1960 میں امریکہ کی ویت نام جنگ کے خلاف تحریک چلائی تھی۔ صدر جو بائیڈن نے غزہ میں جنگ کے مخالف طلبہ کی تحریک کے بارے میں شروع میں خاموشی اختیار کیے رکھی لیکن بعد میں جب پولیس نے یونیورسٹی طلبہ کے کئی کیمپوں کو اکھاڑ دیا تو جو بائیڈن نے کہا 'قانون کی بالادستی ضروری ہے۔' صدر جو بائیڈن کا اپنے ووٹرز کے ساتھ غزہ کی صورتحال کے باعث مسئلہ بڑھتا جارہا ہے۔ سیاہ فام اور نوجوان ووٹرز جنہوں نے 2020 میں ٹرمپ کو شکست دینے میں جو بائیڈن کی مدد کی تھی وہ غزہ میں اسرائیلی جنگ کے مخالف ہیں۔ 'مور ہاؤس کالج' میں صدر جو بائیڈن کی آمد کے موقع پر ان کے یہ سیاہ فام ووٹرز ان کے سامنے ہوں گے۔ جب یونیورسٹی کی 70 ویں سالانہ تقریب جاری ہوگی۔ اس 'مور کالج' کو سپریم کورٹ کے 1954 کے فیصلے کی روشنی میں قائم کیا گیا تھا جس میں نسل پرستی کے خاتمے کا حکم دیا گیا تھا۔ پچھلے ہفتے 'نیو یارک ٹائمز' نے ایک سروے میں انتخابی میدان میں ڈونلڈ ٹرمپ کو اپنی حمایت میں اضافہ کرتے ہوئے دکھایا ہے۔ جبکہ صدر جو بائیڈن افریقن امیریکن ووٹرز کی حمایت کھو رہے ہیں۔ سروے کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ کو 20 فیصد سے زیادہ سیاہ فام ووٹرز کی حمایت مل رہی ہے۔ یہ 1964 سے لے کر اب تک ری پبلکنز امیدوار کے لیے سیاہ فاموں کی سب سے بڑی حمایت ہے۔

مختصر خبریں

غزہ کو عارضی گھاٹ کے ذریعے 160 ٹن سے زیادہ ایندھن پہنچایا گیا: آئی ڈی ایف

یروشلم (یو این آئی) اسرائیل ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے کہا کہ 160 ٹن سے زیادہ ایندھن غزہ پٹی میں ایک عارضی گھاٹ کے ذریعے پہنچایا گیا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) نے جمعرات کو کہا تھا کہ امریکی فوج نے غزہ پٹی میں انسانی امداد پہنچانے کے لیے ایک عارضی گھاٹ قائم کیا ہے۔ آئی ڈی ایف نے ہفتے کے روز ٹیلی گرام پر کہا کہ اس کے علاوہ غزہ پٹی میں اسپتالوں اور پناہ گاہوں سمیت ضروری انسانی بنیادوں کی مدد کے لیے آپریشن کے حصے کے طور پر 162000 لیٹر ایندھن اور ڈیزل منتقل کیا گیا۔ اس ہفتے، انسانی امداد کے ساتھ 1050 ٹرک ایریز اور کیریم شالوم سرحدی کراسنگ کے ذریعے انکلیو میں داخل ہوئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے المواسی میں پھیلے ہوئے انسانی ہمدردی کے علاقے میں سینکڑوں خیمے بھی تقسیم کیے ہیں۔

جرمن وزیر دفاع نے یوکرین کی مدد کیلئے 4 ارب ڈالر سے زیادہ کی درخواست کی

برلن (یو این آئی/ اسپوتنک) جرمنی کی وزارت دفاع نے یوکرین کو مدد فراہم کرانے کے لیے حکومت سے اضافی 4 ارب 13 کروڑ روپے کی درخواست کی ہے۔ جرمن اخبار بلڈ نے ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ رپورٹ میں سپیچر کو کہا گیا ہے کہ جرمن وزیر دفاع بورس پسٹوریس نے بدھ کو چانسلر اولاف شولز اور جمعرات کو وزیرخزانہ کرسچن لنڈنر سے ملاقات کی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اضافی فنڈز کی درخواست جون میں منظوری کے لیے پارلیمنٹ میں پیش کی جانی ہے، جس میں میں کہا گیا ہے کہ وزارت خزانہ اس درخواست کی حمایت کرتی ہے۔ وزارت خزانہ کے ایک اہلکار نے اخبار کو بتایا کہ ”جرمنی کو یوکرین کے دفاع کو مضبوط کرنے میں ناکام نہیں ہونا چاہیے۔ اگر ممکن ہو تو ہمیں اس سال اضافی اسلحہ فراہم کرنا چاہیے۔ اگر ہم حکومت میں اتفاق رائے حاصل کرسکتے ہیں تو ہم موجودہ مالی سال میں راستے تلاش کرلیں گے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بنڈیسوہرا گلے سال کیف کی مدد کیلئے 15 ارب یورو کی ریکارڈ رقم کی درخواست کرسکتا ہے۔

روسی فضائی دفاع نے اے ٹی اے سی ایم ایس 9 میزائلوں سے 61 ڈرونز کو مار گرایا

ماسکو (یو این آئی/ اسپوتنک) روس کے فضائی دفاع نے ہفتے کی رات اے ٹی اے سی ایم ایس 9 میزائلوں اور 61 یوکرینی ڈرون کو مار گرایا۔ روسی وزارت دفاع نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ وزارت نے کہا ”گزشتہ رات، روسی فیڈریشن کے علاقے میں اہداف کے خلاف امریکی اے ٹی اے سی ایم ایس آپریشنل ٹیکٹیکل میزائلوں اور فکسڈ ونگ بغیر پائلٹ کے فضائی گاڑیوں کا استعمال کرتے ہوئے کیف حکومت کی طرف سے دہشت گردانہ حملے کرنے کی کئی کوششوں کو روک دیا گیا۔ فضائی دفاعی نظام نے نو اے ٹی اے سی ایم ایس آپریشنل ٹیکٹیکل میزائل اور ایک ڈرون جمہوریہ کریمیا کے علاقے میں اور تین ڈرون بلغراد کے علاقے میں تباہ کیے، جبکہ 57 ڈرونز کو کراسنوڈار کے علاقے میں تباہ کردیا گیا اور روک دیا گیا۔

اڈاہو میں سڑک حادثے میں 6 افراد ہلاک، 10 زخمی

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی ریاست اڈاہو میں ایک پک اپ ٹرک اور منی وین کے درمیان پیش آئے سڑک حادثے میں چھ افراد کی موت ہوگئی اور 10 دیگر زخمی ہوگئے۔ این بی سی نیوز نے مقامی پولیس کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ یہ حادثہ ہفتے کی صبح اڈاہو فالس میں اس وقت پیش آیا، جب پک اپ ٹرک آنے والے ٹریفک کی جانب چلا گیا اور لوگوں سے بھری ایک وین سے ٹکرا گیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ حادثے میں وین کے ڈرائیور اور پانچ مسافروں کی موت ہوگئی، جب کہ نو دیگر کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔

شاہ سلمان بن عبدالعزیز تیز بخار کا شکار اسپتال لے جایا گیا: شاہی بیان

ریاض (ایجنسیاں) سعودی عرب کے شاہ سلمان بن عبدالعزیز کو تیز بخار اور جوڑوں کے درد کی وجہ سے ایک بار پھر طبی معائنے کے لیے اسپتال جانا پڑا ہے۔ ایک ماہ کے دوران یہ دوسرا موقع ہے کہ شاہ سلمان بن عبدالعزیز کو طبی معائنے کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ سعودی عرب کے سرکاری خبر رساں ادارے 'ایس پی اے' کے مطابق سعودی شاہی محل السلام پیلس جدہ میں قائم ایک کلینک میں شاہ سلمان کو لے جایا گیا ہے۔ خبر رساں ادارے نے یہ بات شاہی بیان کی بنیاد پر رپورٹ کی ہے۔ اس شاہی بیان میں کہا گیا ہے کہ شاہ سلمان بن عبدالعزیز کو تیز بخار ہے اور ان کے جسم کے جوڑوں میں درد ہے۔ اس لیے ان کی طبی ٹیم نے فیصلہ کیا کہ مسئلے کی تشخیص کے لیے ٹیسٹ کرائے جائیں اور انہیں اسپتال لے جایا گیا۔ تاکہ ان کی صحت کو یقینی بنایا جاسکے۔ خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز 2015 سے سعودی عرب کے فرمانروا ہیں۔ انہوں نے اپنے 38 سالہ بیٹے محمد بن سلمان کو اپنا ولی عہد مقرر کیا ہے۔ جو 2017 سے حکمرانی کے روزمرہ کے معاملات کو دیکھ رہے ہیں۔

غزہ میں جھڑپوں اور دھماکوں میں مزید 3 اسرائیلی فوجی ہلاک، 4 شدید زخمی

غزہ (ایجنسیاں)

ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق اسرائیلی فوج (آئی ڈی ایف) نے بیان میں کہا کہ جنوبی غزہ کی پٹی میں لڑائی کے دوران 3 فوجی ہلاک ہوئے جن کی شناخت اسٹاف سارجنٹ ناچمن میر ہیم وکنین، نوم بٹن اور سارجنٹ میجر رن یاویٹز کے نام سے ہوئی۔ ناچمن اور نوم کا تعلق گیواتی بریگیڈ کے جاسوسی یونٹ سے تھا۔ دونوں رفح میں آپریشن میں مصروف تھے جب ایک سرنگ میں بم دھماکے کے نتیجے میں دونوں مارے گئے جبکہ ان کے ساتھ جاسوس یونٹ کے دیگر دو فوجی اور ایک افسر شدید زخمی ہوگئے۔ تیسرا فوجی سارجنٹ میجر رن یاویٹز اسرائیل کے اندر ایک فوجی زون میں جنگی سازوسامان کے دھماکے میں ہلاک ہوگیا۔ فوج نے بتایا کہ اس دھماکے میں چار فوجی زخمی ہوئے۔ واقعے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ ایک دوسرے واقعے میں رفح میں کمبیٹ انجینئرنگ بٹالین کا ایک فوجی اس وقت شدید زخمی ہوگیا جب حماس کے مجاہدین نے اس کے بکتربند بلڈوزر پر راکٹ حملہ کیا۔

غزہ میں اسرائیلی جنگی جرائم کی تحقیقات کرانے کا اردن نے بھی مطالبہ کیا

عمان (ایجنسیاں)

اردن کے وزیر خارجہ ایمن الصفادی نے بھی غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی فوج کے جنگی جرائم کی تحقیقات کا مطالبہ کردیا ہے۔ انہوں نے اس امر کا مطالبہ اتوار کے روز اقوام متحدہ کے فلسطینیوں کی انسانی بنیاد پر مدد کے لیے قائم کیے گئے ادارے 'اونروا' کے سربراہ کیمبر اہ ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا ہے۔ خیال رہے اسرائیلی فوج کے ہاتھوں فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف بین الاقوامی عدالت انصاف کی کارروائی پہلے سے چل رہی ہے۔ عدالت انصاف کی یہ کارروائی جنوبی افریقہ کی دائر کردہ درخواست کی بنیاد پر جاری ہے۔ اقوام متحدہ کے کئی ادارے اور انسانی حقوق کی کئی تنظیمیں بھی غزہ میں بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزیوں کی طرف توجہ مبذول کرچکی ہیں۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت نے بھی غزہ مین تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔ اب اسرائیلی فوج نے دو ہفتوں کے دوران رفح سے آٹھ لاکھ فلسطینی پناہ گزینوں کو ایک بار پھر نقل مکانی پر مجبور کردیا ہے۔ اسی پس منظر میں اردن کے وزیر خارجہ ایمن الصفادی نے کہا ہے کہ اردن کا مطالبہ ہے کہ بین الاقوامی سطح پر غزہ میں جاری اسرائیلی جنگی جرائم کی تحقیقات کی جائیں۔ ان تحقیات کے نتیجے میں جو بھی جرم مین ملوث قرار پائے اس کے خلاف کارروائی کی جائے۔ یاد رہے دو ماہ قبل بین الاقوامی فوجداری عدالت نے نے اسرائیلی جرائم کے خلاف تحقیقات شروع کیں تو اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور کئی دیگر اعلی حکام کی گرفتاری کے خطرے کی باتیں بھی اسرائیلی میڈیا میں آنے لگیں۔ مگر اس کے بعد ان خبروں میں کمی آگئی۔

سوڈان میں نیم فوجی دستوں کا حملہ، 8 شہریوں کی موت

خرطوم (یو این آئی) وسطی سوڈان میں گیزیرا ریاست کے ایک گاؤں پر نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورس (آر ایس ایف) کے حملے میں کم از کم آٹھ شہری مارے گئے۔ ایک مزاحمتی کمیٹی نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی۔ گیزیرہ ریاست کے دارالحکومت واد مدنی میں مزاحمتی کمیٹی نے اپنے فیس بک پیج پر ایک بیان میں کہا ہے کہ آر ایس ایف نے لوٹ مار کے مقصد سے گیزیرا کے علاقے الحوش میں واقع گاؤں وادالمنیر پر حملہ کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس حملے میں آٹھ نوجوان شہری ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔ آر ایس ایف نے ابھی تک اس الزام پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ آر ایس ایف نے دسمبر 2023 میں سوڈانی مسلح افواج (ایس اے ایف) کے واد مدنی سے انخلاء کے بعد گیزیرا ریاست کا کنٹرول سنبھال لیا۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے رابطہ برائے انسانی امور کی طرف سے جاری کردہ تازہ ترین رپورٹ کے مطابق، 15 اپریل 2023 کو ایس اے ایف اور آر ایس ایف کے درمیان تنازع شروع ہونے کے بعد سے اب تک 15550 اموات ہوچکی ہیں، جب کہ بے گھر ہونے والے افراد کی تعداد 87 لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔

ایران کی عمان میں امریکا کے ساتھ بالواسطہ مذاکرات کی تصدیق

تہران (ایجنسیاں) سرکاری میڈیا کی خبر کے مطابق ایران نے تصدیق کی ہے کہ اس نے عمان میں اپنے دشمن امریکہ کے ساتھ بالواسطہ مذاکرات کیے حالانکہ دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات نہیں ہیں۔ واشنگٹن اور تہران طویل عرصے سے شدید اختلافات کا شکار ہیں جن کے درمیان کشیدگی کا مرکز ایران کا متنازعہ جوہری پروگرام رہا ہے اور اس میں ان کے متعلقہ اتحادیوں اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ جنگ کے باعث اضافہ ہوا ہے۔ جمعے کے روز امریکی نیوز ویب سائٹ ایگزیاس نے رپورٹ کیا کہ امریکی اور ایرانی حکام نے عمان میں بالواسطہ بات چیت کی کہ "علاقائی حملوں میں اضافے سے کیسے بچا جائے۔" سرکاری خبر رساں ایجنسی آئی آر این اے نے ہفتے کے اواخر میں کہا، "اقوامِ متحدہ میں اسلامی جمہوریہ ایران کے نمائندے نے عمان میں ایران اور امریکہ کے درمیان بالواسطہ مذاکرات کی تصدیق کی ہے۔ "بات چیت کا وقت اور جگہ بتائے بغیر ایجنسی نے نمائندے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "یہ مذاکرات نہ پہلی بار ہوئے اور نہ ہی آخری ہوں گے۔ "یہ بات چیت ایران کی جانب سے 13-14 اپریل کو اسرائیل پر بے مثال ڈرون اور میزائل حملے کے بعد منعقد ہوئی تھی۔ حملوں کی یہ بوچھاڑ یکم اپریل کے ایک مہلک ہوائی حملے کے جواب میں تھی جس کا الزام بڑے پیمانے پر اسرائیل پر لگایا گیا جس میں دمشق میں ایرانی قونصل خانہ مسمار ہوگیا اور دو جرنیلوں سمیت پاسدارانِ انقلاب کے سات ارکان ہلاک ہوگئے تھے۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ ایران کی طرف سے داغے گئے 300 سے زائد میزائلوں اور ڈرونز میں سے زیادہ تر کو امریکہ اور دیگر اتحادیوں کی مدد سے روک لیا گیا اور اس حملے سے صرف معمولی نقصان ہوا۔ ایک ہفتے سے بھی کم عرصے بعد ایران کے وسطی صوبے اصفہان میں دھماکوں نے ایک جگہ کو ہلا کر رکھ دیا جسے امریکی میڈیا نے ایرانی حملے پر اسرائیل کے ردِعمل کے طور پر رپورٹ کیا۔ اس کے بعد تہران نے اسرائیلی حملے کی اطلاع کو مسترد کردیا اور کہا ہے کہ جب تک ایرانی "مفادات" کو دوبارہ نشانہ نہ بنایا جائے، وہ اس کا جواب نہیں دے گا۔ اسرائیل 1979 کے اسلامی انقلاب کے بعد سے ایران کا حلیف دشمن رہا ہے۔ غزہ کی پٹی میں اسرائیل اور حماس کی جنگ کے آغاز کے بعد سے علاقائی کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے جس میں شام، لبنان، عراق اور یمن میں ایران کے حمایت یافتہ مزاحمت کار گروپ شامل ہوگئے ہیں۔

اسرائیل نے رفح پر حملے کے اگلے مرحلے کی تفصیلات امریکہ سے شیئر کیں

تل ابیب (ایجنسیاں)

فلسطین کے غزہ کی پٹی کے انتہائی جنوبی شہر رفح پر حملے کے بارے میں تمام بین الاقوامی انتباہات خاص طور پر امریکی وارننگ کے باوجود معلوم ہوا ہے کہ اسرائیل نے رفح پر حملے کے اگلے مرحلے کی منظوری دے دی ہے۔ اس منصوبے کے بارے میں امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان کو بھی مطلع کیا گیا ہے۔ العربیہ چینل کے نامہ نگار نے بتایا کہ جیک سلیوان آج اتوار کو تل ابیب پہنچے تھے۔ ان کی آمد سے قبل اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گیلنٹ اور چیف آف اسٹاف ہرزی ہیلیوی نے رفح کے اگلے مرحلے کے حملے ی منظوری دی۔ انہوں نے کہا کہ توقع ہے کہ اسرائیلی حکومت کی سرگرمیوں کے ملٹری کوآرڈینیٹر حکمت عملی کے شعبے کے سربراہ اور اسرائیلی فوج میں آپریشن کے شعبے کے سربراہ آج اتوار کو سلیوان کے سامنے اگلے مرحلے کی نوعیت کی تفصیلات پیش کریں گے۔ یہ پیش رفت وائٹ ہاؤس کی جانب سے پہلے اعلان کیے جانے کے بعد سامنے آئی ہے کہ سلیوان آج اسرائیلیوں کے ساتھ بات چیت کریں گے اور حماس کے عسکریت پسندوں کے خلاف سرجیکل اسٹرائیک کے انداز میں تعاقب کرنے کی ضرورت پر زور دیں گے۔ وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ جیک سلیوان رفح پر اسرائیل کے وسیع تر حملے کی مخالفت کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ رفح حملے کے معاملے نے غزہ کی پٹی سے متصل مصر کی قیادت میں کئی مغربی اور عرب ممالک کے غصے کو جنم دیا تھا۔ واشنگٹن اور تل ابیب کے درمیان تناؤ بھی غیرمعمولی انداز میں بڑھ گیا اور گذشتہ ہفتے امریکی صدر نے اسلحے کی اس کھیپ کو معطل کرنا پڑا تھا جسے اسرائیل کو بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ تاہم اسرائیلی وزیراعظم نے "رفح ایکشن" پر عمل کیا جیسا کہ انہوں نے بیانات میں بار بار دعویٰ کیا تھا۔ انہوں نے رفح پر دو ہفتے قبل چڑھائی کی اور مصر سے منسلک رفح کی واحد گذرگاہ پر قبضہ کرلیا تھا۔

حزب اللہ کے خلاف جنگ ناگزیر ہے: اسرائیلی وزیر خزانہ

یروشلم (ایجنسیاں) اسرائیل کے وزیر خزانہ بزلئیل سموٹریچ نے کہا ہے کہ حزب اللہ کے خلاف جنگ ناگزیر ہے اور اس جنگ سے کوئی مفر نہیں۔ ان کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب دوسری جانب غزہ میں حماس کے خلاف اسرائیل کی وسیع جنگ جاری ہے جب کہ گذشتہ برس آٹھ اکتوبر سے لبنان اور اسرائیل کی سرحد پر تقریباً روزانہ کی بنیاد پر فائرنگ اور گولہ باری کا تبادلہ ہوتا ہے۔ سموٹرچ نے اتوار کو اپنے بیان میں زور دے کر کہا کہ حزب اللہ کے ساتھ جنگ سے فرار کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ اسرائیلی چینل 12 کی رپورٹ کے مطابق انہوں نے مزید کہا کہ "میری رائے میں ہم حزب اللہ کے ساتھ جنگ کے راستے پر ہیں"۔ بزلئیل سموٹرچ نے مزید کہا کہ اگر حزب اللہ نے الٹی میٹم کا جواب نہیں دیا تو اسرائیلی فوج کو جنوبی لبنان پر کنٹرول کرنا پڑے گا۔ شمالی اسرائیل سے ایک پریس کانفرنس میں کہا انہوں نے کہا کہ "شمال کے باشندوں کو ایک مختلف سیکیورٹی حقیقت کی طرف لوٹنے کے لیے اور امن سے لطف اندوز ہونے کے لیے حزب اللہ کو شکست دینا پڑے گی۔ اسرائیلی اخبار 'ہارٹز' کے مطابق وزیرخزانہ کا کہنا تھا کہ ایک سیکیورٹی زون بنایا جانا چاہیے جس میں اسرائیلی فوج جنوبی لبنان میں رہے اور حزب اللہ کو شمال کے باشندوں کے حوالے سے حتمی وارننگ جاری کی جانی چاہیے۔ آٹھ اکتوبر 2023 سے حزب اللہ اور اسرائیل روزانہ کی بنیاد پر سرحد پار سے بمباری کا تبادلہ کر رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سرحد کے دونوں اطراف میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے نتیجے میں لبنان میں کم ازکم 419 افراد ہلاک ہوئے، جن میں حزب اللہ کے کم ازکم 267 ارکان اور 80 سے زیادہ شہری شامل ہیں۔ جب کہ حزب اللہ کے حملوں میں اسرائیلی فوج کے 14 سپاہی اور 11 شہری مارے گئے۔

ہمیں غزہ پر مکمل قبضہ کرنا چاہیے، بین گویر دوبارہ برس پڑے

تل ابیب (ایجنسیاں)

اسرائیلی منی گورنمنٹ میں شامل وزیر بینی گینٹز پر تنقید کے بعد اسرائیلی وزیر برائے قومی سلامتی ایستمار بین گویر نے نئے انتہا پسندانہ بیانات جاری کیے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ کی پٹی میں جنگ کے بعد کے دن کے منصوبے میں جس کا ذکر گینٹز نے کیا وہاں مکمل طور پر اسرائیل کا کنٹرول ہونا چاہیے۔ اخبار 'معاریؤ' کی رپورٹ کے مطابق بین گویر نے اتوار کو بیانات میں کہا کہ "غزہ میں مابعد جنگ کا منصوبہ اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ پورا غزہ ہمارا ہو اور ہمارے کنٹرول میں ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ "اسرائیلی جنگی کونسل ملک کو شمال اور جنوب میں نقصان اور الجھن میں گھسیٹ رہی ہے۔ جبالیہ اور غزہ کے شمال میں واقع دیگر علاقوں کے ساتھ ساتھ اس کے جنوب خاص طور پر رفح میں بھی ہمیں جنگ کا سامنا ہے“۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب انتہا پسند وزیر نے بینی گینٹز کو اسٹنٹ مین اور جھوٹا شخص قرار دیا۔ انہوں نے 'ایکس' اکاؤنٹ پر لکھا کہ گینٹز کے واشنگٹن کے سفر کے بعد امریکی انتظامیہ تل ابیب سے دشمنی اختیار کرگئی ہے۔ انہوں نے بینی گینٹز پر الزام لگایا کہ وہ اسرائیل کے خلاف سازش کررہے ہیں۔ قبل ازیں اسرائیل کے وزیرخزانہ بزلئیل سموٹریچ نے ہفتے کی شام گینٹز کی حکومت سے دستبرداری کی دھمکی کے جواب میں غزہ پر مکمل اسرائیلی کنٹرول کا مطالبہ کیا تھا۔ گذشتہ روز بینی گینٹز نے وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کو 8 جون تک کا وقت دیا تاکہ وہ غزہ میں جنگ کے لیے ایک واضح حکمت عملی کا تعین کریں اور جنگ کے بعد کے غزہ کے پلان کے بارے میں آگاہ کریں۔ ادھر نیتن یاہو نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ منی حکومت کے رکن کو ہمیں ڈیڈ لائن دینے کے بجائے حماس کو ڈیڈ لائن دینی چاہیے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ گینٹز کے بیانات نے پہلی بار سرکاری اور عوامی سطح پر اسرائیلی اتحاد پر بڑھتے ہوئے دباؤ کو ظاہر کیا ہے۔ اس وقت حکومت پر انتہائی دائیں بازو کی جماعتوں کا غلبہ ہے جن میں وزیر دفاع یوآو گیلنٹ جیسے سخت گیر لوگ شامل ہیں۔

غزہ کے جبالیہ کیمپ پر اسرائیلی فوج کے حملے جاری

غزہ (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے ہفتے کے روز شمالی غزہ پٹی کے جبالیہ پر اپنا حملہ جاری رکھا اور علاقے کے مکینوں سے اپنے گھر خالی کرنے اور مغربی غزہ شہر میں پناہ گاہوں میں جانے کی اپیل کی۔ فوج کے ترجمان ایوچ ادرائی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک بیان میں کہا کہ فوج نے عمارتوں میں اپنے ارکان کے ساتھ جھڑپوں کے بعد جبالیہ میں ایک توڑ پھوڑ سیل کو ختم کردیا جہاں توڑ پھوڑ کرنے والے چھت کی جانب بھاگ گئے اور فوجی دستوں پر گولیاں چلائیں۔ ادرائی نے کہا کہ فوجیوں نے عمارتوں کو گھیرے میں لے لیا اور فائرنگ کے بعد گروپ کو ختم کردیا، یہ دیکھتے ہوئے کہ جھڑپوں کے دوران فوج کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

النصیرات پناہ گزین کیمپ میں رہائشی مکانات پر اسرائیلی بمباری، 20 فلسطینی جاں بحق

غزہ (ایجنسیاں)

غزہ میں ایک اسپتال کے حکام نے بتایا ہے اتوار کے روز اسرائیلی بمباری سے 20 فلسطینی جاں بحق ہوگئے ہیں۔ یہ واقعہ ایک پناہ گزین کیمپ میں مکان کو نشانہ بنا کر کی گئی بمباری کے نتیجے میں پیش آیا۔ اسپتال حکام نے بتایا کہ ہم نے 20 جاں بحق ہوچکے افراد کی لاشیں موصول کیں جبکہ متعدد کو زخمی حالت میں ہمارے پاس پہنچایا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اسرائیلی جنگی طیاروں نے النصیرات پناہ گزین کیمپ میں حسن نامی ایک فلسطینی کے خاندان کے گھر کو ٹارگٹ کرکے بمباری کی ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق بمباری کا یہ واقعہ غزہ کے وقت کے مطابق صبح تین بجے رونما ہوا۔ تاہم اسرائیلی فوج نے ابھی اس واقعے کے بارے میں کسی تبصرے سے گریز کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ ملنے والی رپورٹس کا جائزہ لے رہی ہے۔ فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا نے رپورٹ کیا ہے کہ زخمیوں میں کئی بچے بھی شامل ہیں۔ جبکہ ریسکیو آپریشن میں مصروف امدادی کارکن موقع پر جاکر بمباری میں لاپتہ ہونے والے افراد کی تلاش کررہے ہیں کیونکہ بمباری سے مکانات ملبے کا ڈھیر بنے ہیں اور خدشہ ہے کہ ابھی مزید افراد زخمی یا ہلاک شدہ حالت میں موجود ہوں گے۔ اسرائیلی فوج کی طرف سے یہ بمباری النصیرات کے پناہ گزین کیمپ کے وسطی علاقے میں کی گئی۔ رفح پر ماہ مئی کے شروع میں زمینی حملے کے بعد النصیرات پناہ گزین کیمپ پر بمباری کا یہ پہلا بڑا واقعہ ہے۔ علاوہ ازیں اسرائیلی فوج اور فلسطین کے مزاحمتی کارکنوں کے درمیان شمالی غزہ کے علاقے جبالیہ پناہ گزین کیمپ میں بھی جھڑپیں ہو رہی ہیں۔ النصیرات سے متعلق بمباری کے عینی شاہدین نے بتایا اسرائیلی طیاروں کی بمباری میں کئی دوسرے مکانات کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ جبکہ غزہ کے بعض دیگر علاقوں میں بھی بمباری کی گئی ہے۔ ادھر رفح سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق رفح کے مختلف علاقوں میں رات بھر توپ خانے سے بمباری کی جاتی رہی ہے۔ اسرائیلی فوج کے ایک بیان کے مطابق غزہ میں ہونے والی تازہ جھڑپوں میں اس کے 2 فوجی مارے گئے ہیں۔ ایک روز قبل اسرائیلی فوج نے بیان جاری کرتے ہوئے بتایا تھا غزہ میں جنگ کے دوران اب تک اس کے 282 فوجی مارے گئے ہیں۔ خیال رہے غزہ میں زمینی حملہ 27 اکتوبر سے جاری ہے۔